



Name : bilal  
Address : karachi'pakistan  
Subject : WIRASAT  
Writer : عطاء الرحمن

Serial No : 20501  
Date : 9/22/2013  
Contact No:  
Email :

MODE: Regular

AOA.mera sawal ye hai k mughe mere chachu ne pala hai q ke on ki koe olaad nae the abb wo chate hai k saree maal o dolat mere naam per karde jb k on ke bhai behan bhe hai or walda bhe or on ki mheram yani mere chachi bhe hai or wo on sb se ijazat bhe le li haikya wo aesa karskte hai.

مجھے میرے چاچوں نے پالا ہے کیونکہ ان کی کوئی اولاد نہیں تھی اب وہ چاہتے ہیں کہ سارے مال و دولت کو میرے نام کر دیں جبکہ ان کے بھائی بہن بھی ہیں اور والدہ بھی اور ان کی بیوی بھی۔ اور انہوں نے ان سب سے اجازت بھی لے لی ہے کہ وہ اس کا کر سکتے ہیں۔

انجواب حامداً و مرصداً

واضح ہو کہ ہر شخص اپنی صحت والی زندگی میں مرض الموت میں مبتلا ہونے سے پہلے اپنے تمام مال و جائیداد کا تنہا مالک ہوتا ہے اور وہ اپنی مرضی سے اس میں جیسا چاہے تصرف کر سکتا ہے لہذا مسائل کے چاچو اگر اپنی صحت والی زندگی میں بلا کسی حیر و آگاہ کے، محض اپنی مرضی سے اپنے مال و جائیداد جمع پونجی اپنے مذکورہ غنی کے کو ان کا قبضہ کسنا نہ دینا چاہتے ہوں تو اس کا یہ عمل شرعاً جائز اور درست ہوگا اور یہ ترک نہیں بلکہ اس کی طرف سے شرعاً ہتھی اور گناہ کیلانیگا۔ مگر بہتر یہ ہے کہ، سلامان غنی کے کو دینے کی بجائے دیگر ورثاء کو بھی کچھ نہ کچھ دیدے۔

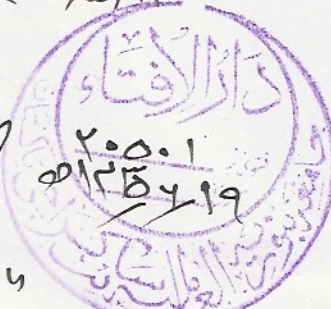
فی فتح الباری، وعنه (امدین حنبلی) يجوز النفاصل ان كان له سبب

كان يحنج الولد لزمانته أو نحو ذلك دون الباقين (۲/۵۶۷) والله اعلم بالصواب

عطاء الرحمن حنفی غنی  
دارالافتاء دارالعلوم بنوریہ کراچی  
۱۳/۵/۱۴۳۵ھ

الحواشی  
مذہب دارالافتاء  
دارالافتاء دارالعلوم بنوریہ کراچی  
۱۳/۶/۱۴۳۵ھ

کووالی  
مذہب دارالافتاء  
دارالافتاء دارالعلوم بنوریہ کراچی  
۱۳/۶/۱۴۳۵ھ



۱۳/۶/۱۴